International Research Journal of Arabic and Islamic Studies, Vol.:04, Issue: 01, Jan-Jun 2024
PP:110 -125

OPEN ACCESS
IRJAIS
ISSN (Online): 2789-4010
ISSN (Print): 2789-4002
www. irjais.com

اسلام کا تصور اجماع: اطلاقات و مستدلات

Consensus on the Concept of Islam: Applications and Arguments

Abrar Hussain
Lecturer in Islamic Studies at Peshawar Medical College, Warsak Road, Peshawar; M.Phil. Islamic Studies Scholar.
Dr. Hafiz Muhammad Abrar Awan
Assistant Professor, Department of Urdu Encyclopedia of Islam, Allama Iqbal Campus, University of the Punjab, Lahore, Pakistan.
Ms. Tooba Khalid
Ph. D Scholar, Department of Islamic Studies, University of Education, Lower Mall Campus, Lahore.

Abstract

The concept of Islam embodies a consensus among its adherents, encapsulating a holistic worldview, spiritual practice, and ethical framework. This consensus is grounded in the Quran, the primary scripture of Islam, and the teachings of the Prophet Muhammad. Key aspects include monotheism, submission to the will of Allah, and the Five Pillars: declaration of faith, prayer, fasting, charity, and pilgrimage. The application of Islamic principles extends beyond individual rituals to encompass societal ethics, governance, and interpersonal conduct. Islamic jurisprudence, derived from the Quran and Hadith, provides a framework for interpreting and applying these principles to contemporary issues. The consensus on Islam is sustained through continuous interpretation and adaptation, ensuring relevance across diverse cultures and contexts. Keywords: Islam, consensus, Quran, Prophet Muhammad, monotheism, Five Pillars, Islamic jurisprudence, ethics, governance.

Keywords: Consensus, Concept Applications, consensus of the Ummah, killed

تعارف

اس تحقیقی جائزے میں "ختم نبوت" کے عقیدے کو قرآنی آیات، حدیث مبارکہ، اور اسلامی فقہ کے اصولوں کی روشنی میں تطبیقی جائزہ دیا گیا ہے۔ عقیدہ "ختم نبوت" کے معنوں، اہمیت، اور اس کے اثرات پر غور کیا گیا ہے۔

لفظ "ختم نبوت" کا تعریف لغت و شرعا:

Definition of the word "end of prophethood" in dictionary and Shariah

لفظ "ختم" کا لغوی معنیٰ:

لفظ "ختم" کئی معنوں پر آتا ہے جن میں بعض یہ ہیں:

1۔ وهو الطَبْع على الشيء... لأن الطبع على الشيء لا يكون إلا بعد بلوغ آخره، والخاتم مشتق منه; لأن به يختم ۔[1]

بمعنی کسی چیز پر مہر لگانا کے ہے اور کسی چیز پر مہر اس وقت تک نہیں ہوتی جب تک کہ اس کے انجام کو نہ پہنچ جائے۔ اور خاتم اس سے مشتق ہے کیونکہ اس کے ساتھ اس پر مہر لگا دی گئی ہے۔"

2۔ آخر الشيء ونهايته: قال في "جمهرة اللغة": "وختمت الشَّيْء أختمه ختماً إِذا بلغت آخِره ۔[2]

ترجمہ: کسی چیز کا آخر اور اس کا انجام، اور "جمهرة اللغة" میں ہے:" اور جب میں اس چیز کے انجام کو پہنچا تو میں نے اس پر مہر لگا دی۔

3۔ الحِلْيَة، التي توضع في الإصبع: قال في "لسان العرب": "والختم والخاتم والخاتِم والخاتام والخيتام: من الحلي كأنه أول وهلة ختم به، فدخل بذلك في باب الطابع ثم كثر استعماله لذلك وإن أعد الخاتم لغير الطبع۔[3]

ترجمہ: زیورات: کہا جاتا ہے اس چیز کو جو انگلی پر رکھے ہوئے ہو۔ فرمایا ہے "لسان العرب" میں کہ "والختم والخاتم والخاتِم والخاتام والخيتام:: زیورات کی گویا پہلی بار اس کے ساتھ مہر لگا دی گئی تھی، اس طرح وہ فطرت کے باب میں داخل ہوا، اور پھر اسے اس کے لیے کثرت سے استعمال کیا گیا اسی مہر کے لیے، اگرچہ اس مہر "خاتم" کو کسی اور چیز کے لیے بنائی گئی تھی۔

حاصل کلام: ماہرینِ لسانیات کے قول سے معلوم ہوتا ہے کہ لفظ "ختم" کا ایک معنی ہے تکمیل اور دوسرا، مظہر چیز کے مکمل ہونے تک موجود نہیں ہے اور مظہر کو استعارہ کا نام دیا گیا ہے۔ کیونکہ انگوٹھی کے مکمل کنارے ہوتے ہیں، یہ ایک مہر کی طرح ہے، اور یہ زینت نہیں ہے، جیسا کہ ماہرینِ لسانیات کے الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔

یہ "خاتم" کے لسانی معانی اور مفہوم ہیں، اس لیے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کس نے نیا معنی ایجاد کیا جو عربوں کی تقریر میں موجود نہیں ہے۔

دوسرا: عربی زبان میں "نبوت" کے معنی:

کلام عرب کی طرف رجوع کے بعد ہمیں واضح ہوا کہ "نبی" تین چیزوں سے مشتق ہیں۔

1۔ "النبأ" سے معنی ہے، خبر۔

اور "النبوة"، "النباوة" سے ہے، اور یہ دونوں بلندی پر دلالت کرتے ہیں، اس لیے اس کا مطلب بلندی ہے۔

اور "النبی" سے ہے: مطلب راستہ، گویا نبوت وہ راستہ ہے جو خدا تک لے جاتا ہے۔

اور اسی طرح "مجمع اللغة" میں کہا ہے: "اور نبی: من النبوة والنباوة، اور وہ بلندی ہے، اور نبی: راستہ، اور اسی سے نبی کا نام مشتق ہے۔

نبوت کا شرعی معنی: The legal meaning of prophecy

النبوة شرعاً: النبي هو "إنسان أوحي إليه بشرع، وإن لم يؤمر بتبليغه ۔[4]

ترجمہ: نبوت شرعا کہا جاتا ہے: نبی وہ شخص ہوتا ہے جس پر کوئی شریعت نازل ہوئی ہو، خواہ اسے اس کے پہنچانے کا حکم نہ دیا گیا ہو۔

قرآن کریم سے ختم نبوت پر دلائل: Arguments on the end of Prophethood from the Holy Qur'an

1۔ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا"[5]

ترجمہ: نہیں ہے محمد ﷺ کسی کا باپ آپ میں سے البتہ وہ اللہ تعالیٰ کا رسول ہیں اور آخری نبی ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

2۔ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا"[6]

ترجمہ: آج میں پورا کر چکا تمہارے لئے دین تمہارا، اور پورا کیا تم پر میں نے احسان اپنا، اور پسند کیا میں نے تمہارا واسطے اسلام کو دین۔

نوٹ: یوں تو ہر نبی اپنے اپنے زمانہ کے مطابق دینی احکام لاتے رہے مگر آنحضرت ﷺ کی تشریف آوری سے قبل زمانہ کے حالات اور تقاضے تغیر پذیر تھے۔ اس لئے تمام نبی اپنے بعد آنے والے نبی کی خوشخبری دیتے رہے، یہاں تک کہ آپ ﷺ مبعوث ہوئے۔ آپ ﷺ پر نزول وحی کے اختتام سے دین پایہ تکمیل کو پہنچ گیا تو آپ ﷺ کی نبوت اور وحی پر ایمان لانا تمام نبیوں کی نبوتوں اور ان کی وحیوں پر ایمان لانے پر مشتمل ہے۔ اسی لئے اس کے بعد "وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ" فرمایا، عَلَيْكُمْ یعنی نعمت نبوت کو میں نے تم پر تمام کر دیا، لہذا دین کے اکمال اور نعمت نبوت کے اتمام کے بعد نہ تو کوئی نیا نبی آسکتا ہے اور نہ سلسلہ وحی جاری رہ سکتا ہے۔

3۔ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ"[7]

ترجمہ: ہم نے تم کو تمام دنیا کے انسانوں کے لئے بشیر اور نذیر (ڈرانے والا) بنا کر بھیجا ہے۔

نوٹ: ان دونوں آیتوں صاف اور واضح طور پر بیان کیا گیا کہ محمد ﷺ تمام انسانوں کی طرف بھیجا گیا ہے اور قیامت تک رہے گا۔

ختم نبوت پر دلائل احادیث مبارکہ سے:

Arguments on the end of Prophethood from blessed hadiths

١۔ عن أبي هريرة، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: " مثلي ومثل الأنبياء من قبلي كمثل رجل بنى بنيانا فأحسنه وأجمله، إلا موضع لبنة من زاوية من زواياه، فجعل الناس يطوفون به ويعجبون له ويقولون: هلا وضعت هذه اللبنة قال فأنا اللبنة، و أنا خاتم النبيين "[8]

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری مثال اور مجھ سے پہلے انبیاء کرام علیہم السلام کی مثال یوں ہے جیسے کسی نے کوئی گھر بنایا ہو، اس نے اپنا گھر نہایت ہی خوبصورت بنایا اس میں حسن بھی ہو جمال بھی ہو۔ کسی نے کوٹھی تیار کی اور نہایت ہی خوبصورت انداز سے اس کو تیار کیا سوائے ایک اینٹ کی جگہ کے جو ایک کونے میں ہے، دیکھنے والے اس مکان کو دیکھتے ہیں تو تعجب کرتے ہیں کہ کتنا خوبصورت محل ہے لیکن یہاں اینٹ کیوں نہیں لگائی گئی؟ وہ چیز جو اس خالی جگہ کو مکمل کرنے والی ہے، وہ میں ہوں اور میں خاتم النبیین ہوں کہ میں نے اس نبوت کے خوبصورت محل کو مکمل فرمادیا ہے۔

2۔ حدثنا أنس بن مالك، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «إن الرسالة والنبوة قد انقطعت فلا رسول بعدي ولا نبي"[9]

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رسالت اور نبوت کا سلسلہ ختم ہو گیا، میرے بعد اب نہ کوئی رسول ہے اور نہ نبی۔

3۔ وقد حدثني عبد الله بن عباس كلهم رفعوا الحديث إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم: " إن الله يدعو نوحا وقومه يوم القيامة أول الناس، فيقول: ماذا أجبتم نوحا؟ ---فيقول نوح: دعوتهم يا رب دعاء فاشيا في الأولين والآخرين أمة بعد أمة حتى انتهى إلى خاتم النبيين أحمد --- فيقول قوم نوح: و أين علمت هذا يا أحمد أنت وأمتك ونحن أول الأمم و أنت وأمتك آخر الأمم؟[10]

ترجمہ: عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ان سب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف یہ حدیث نقل کی کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نوح اور ان کی قوم کو سب سے پہلے بلائے گا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیں گے: آپ نے نوح علیہ السلام کو کیا جواب دیا تو وہ کہیں گے: نہ اس نے ہمیں بلایا، نہ ہم نے اس سے بات کی، نہ ہم نے ہمیں نصیحت کی، نہ ہم نے حکم دیا اور نہ ہی ہمیں منع کیا، تو نوح نے کہا: اے رب، ان کی دعا ان کے درمیان پھیل گئی۔ پہلی اور آخری قوم بعد از قوم، یہاں تک کہ وہ خاتم النبیین احمد تک پہنچی، تو اس نے اسے نقل کیا، پڑھا، اس پر ایمان لایا، پھر اللہ تعالیٰ فرشتوں سے کہتا ہے: احمد اور اس کی قوم کو پکارو۔ پھر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی قوم آگئی، ان کا نور ان کے آگے دوڑ رہا ہے، پھر نوح نے محمد اور ان کی قوم سے کہا: کیا تم جانتے ہو کہ میں نے اپنی قوم کو پیغام پہنچا دیا، اور میں نے ان کو نصیحت کرنے کے لیے بہت محنت کی اور چھپ کر اور کھلم کھلا ان کو آگ سے بچانے کے لیے بہت محنت کی لیکن میری دعا نے ان کی پرواز میں اضافہ ہی کیا، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی قوم نے فرمایا۔ "ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ نے ہمیں جس چیز کے ساتھ بلایا ہے، آپ نے جو کچھ کہا ہے اس میں آپ سچے ہیں۔" تو نوح کی قوم نے کہا: اور وہ کہاں ہیں؟ کیا آپ یہ جانتے ہیں احمد، آپ اور آپ کی امت پہلی امتیں ہیں، اور تم اور تمہاری قوم آخری امت ہیں؟

4۔ "عن النبي صلى الله عليه وسلم، قال: «كانت بنو إسرائيل تسوسهم الأنبياء، كلما هلك نبي خلفه نبي، وإنه لا نبي بعدي، وسيكون خلفاء فيكثرون الخ"[11]

ترجمہ: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل پر حکمران انبیاء کرام ہوا کرتے تھے۔ ایک نبی کے وصال ہوتا تو اس کے بعد دوسرا نبی

تشریف لے آتا لیکن (یادرکھو) میرے بعد ہر گز کوئی نبی نہیں ہے۔اب میرے خلفاء ہوں گے جو بکثرت ہوں گے...الخ۔[12]

تشریح: ان سب احادیث مبارکہ سے عقیدہ ختم نبوت ثابت ہو گیااوران سب احادیث مبارکہ ایک ہی مفہوم ہیں کہ نبی پاک ﷺ آخری نبی ہیں اور یہ امت آخری امت ہے اس کے بعد نہ کوئی نبی آئیگا اور نہ کوئی کتاب، یہ قرآن کریم آخری کتاب ہے تمام انسانوں اور جنات کیلئے ہدایت کاذریعہ اور سبب ہے۔

علامہ آلوسی اور عقیدہ ختم نبوت

أجمعت الأمة عليه واشتهرت فيه الأخبار ولعلها بلغت مبلغ التواتر المعنوي ونطق به الكتاب على قول ووجب الإيمان به وأكفر منكره الخ"[13]

کہ حضور پاک ﷺ کے خاتم النبیین ہونے پر ساری امت کا اجماع ہے اور ختم نبوت پر وارد احادیث مبارکہ تواتر تک پہنچی ہیں اور آنحضرت ﷺ کا خاتم النبیین ہونا ایسی حقیقت ہے جس پر قرآن ناطق ہے، پس جو شخص اس کے خلاف کا مدعی ہو اس کو کافر قرار دیا جائے گا اور اگر وہ اس پر اصرار کرے تو اس کو قتل کیا جائے گا۔

اجماع امت:Ijma Ummah

امام ابو حامد الغزالی:

"أن الأمة فهمت بالإجماع من هذا اللفظ ومن قرائن أحواله أنه أفهم عدم نبي بعده أبداً وعدم رسول الله أبداً وأنه ليس فيه تأويل ولا تخصيص فمنكر هذا لا يكون إلا منكر الإجماع"[14]

حجۃ الاسلام امام غزالی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: بیشک امت نے بالاجماع اس لفظ (خاتم النبیین) سے یہ سمجھا ہے کہ آپ ﷺ کے بعد نہ کوئی نبی ہو گا اور نہ ہی کوئی رسول، اور اس پر اجماع ہے کہ اس لفظ میں کوئی تاویل و تخصیص نہیں اور اس کا منکر یقیناً اجماع امت کا منکر ہے۔

ابن عطیہؒ (م542ھ):

"وروي عنه عليه السلام أنه قال: «أنا خاتم ألف نبي» ، وهذه الألفاظ عند جماعة علماء الأمة خلفا وسلفا متلقاة على العموم التام مقتضية نصا أنه لا نبي بعده صلى الله عليه وسلم"[15]

ترجمہ: اور نبی پاک ﷺ سے مروی ہے: میں آخری نبی ہزار نبیوں کے، اور یہ الفاظ تمام علمائے امت کے نزدیک خلفا اور سلفا چلے آرہے ہیں جو عمومی نص کا درجہ رکھتے ہیں اور وہ یہ کہ: نبی پاک ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئیگا۔

امام اعظم ابو حنیفہؒ (م150ھ):

"وقال أبو حنيفة رحمه الله: وقد تنبأ رجل فى زمانه وطلب الإمهال حتى بالعلامات على نبوتة،من طلب منه علامة فقد كفر لقوله صلى الله عليه وسلم: لا نبى بعدى"[16]

ترجمہ: امام ابو حنیفہؒ نے فرمایا: کہ جب اپنے زمانے میں ایک آدمی نے نبوت کیا اور اس کی نبوت کی نشانیاں طلب کیا، جس نے اس سے کوئی نشانی طلب کی اس نے کفر کیا، جیسا کہ نبی پاک ﷺ کا فرمان ہیں: کہ ہمارے بعد کوئی نبی نہیں آئیگا۔

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما (م68ھ)

ترجمان القرآن حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

"{وَخَاتَمَ النَّبِيِّيْن} ختم الله به النبيين قبله فلا يكون نبى بعده"[17]

ترجمہ: خاتم النبیین کا معنی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سلسلہ انبیاء حضور ﷺ کی ذات اقدس پر ختم فرمادیا ہے پس آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی مبعوث نہیں ہو گا۔"

امام ابن جریر طبری (م310ھ)

امام المفسرین ابن جریر طبری خاتم النبیین کا مفہوم بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

ولكنه رسول الله وخاتم النبيين، الذى ختم النبوة فطبع عليها فلا تفتح لأحد بعده إلى قيام الساعة"[18]

ترجمہ: لیکن آپ ﷺ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں، یعنی وہ ہستی جس نے (مبعوث ہوکر) سلسلہ نبوت ختم فرمادیا ہے اور اس پر مہر ثبت کردی ہے اور قیامت تک آپ ﷺ کے بعد یہ کسی کے لیے نہیں کھلے گی۔

امام ابن جریر طبری اختلافَ قراءت کی صورت میں لفظ خاتم کا معنی بیان کرتے ہیں:

1۔ اگر یہ لفظ بکسر التاء یعنی خَاتِم پڑھا جائے تو اس کا معنی ہو گا:

أنه الذى ختم الأنبياء صلى الله عليه وسلم و عليهم"

ترجمہ: وہ ذات ﷺ جس نے (سلسلہ) انبیاء علیہم السلام ختم فرمادیا۔"

2۔ اگر یہ لفظ بفتح التاء یعنی خَاتَم پڑھا جائے تو اس کا معنی ہو گا:

"أنه آخر النّبيّين"

ترجمہ: بیشک آپ ﷺ آخری نبی ہیں۔

امام بغوی شافعی (م516ھ)

محی السنہ امام بغوی شافعی خاتم النبیین کی شرح بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

{وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ} ختم الله به النبوة وقرأ ابن عامر و ابن عاصم (خَاتَم) بفتح التاء على الاسم أي آخرهم، وقرأ الآخرون بكسر التاء على الفاعل لأنه ختم به النبيين فهو خاتمهم"[19]

ترجمہ: لیکن آپ ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور خاتم النبیین ہیں۔ آپ ﷺ کی بعثت مبارکہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے نبوت ختم فرمادی ہے۔ ابن عامر اور ابن عاصم نے (لفظ خاتم) بر بنائے اسم تاء کو زبر کے ساتھ پڑھا ہے یعنی آخرِی اور دیگر (اہل فن) نے بر بنائے فاعل تاء کی زیر کے ساتھ پڑھا ہے کیونکہ آپ ﷺ نے اپنی بعثت کے ساتھ سلسلۂ انبیاء ختم فرمادیا۔ سو آپ ﷺ ان کے خاتم ہیں۔

امام زمخشری(م528ھ)

امام زمخشریؒ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دوبارہ نزول کے تناظر میں حضور ﷺ کے آخر الانبیاء ہونے کی خصوصیت کو اس طرح بیان کرتے ہیں:

"فإن قلت: كيف كان آخر الأنبياء وعيسى ينزل في آخر الزمان؟ قلت: معنى كونه آخر الأنبياء أنه لا ينبأ أحد بعده وعيسى ممّن نبى قبله وحين ينزل عاملا على شريعة محمّد، مصليًّا إلى قبلته كأنّه بعض أمته"[20]

ترجمہ: اگر آپ کہیں کہ حضور ﷺ آخری نبی کیسے ہو سکتے ہیں؟ جبکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آخری زمانہ میں (یعنی قرب قیامت میں) نازل ہوں گے تو میں کہتا ہوں کہ آپ ﷺ کا آخری نبی ہونا اس معنی میں ہے کہ آپ ﷺ (کی بعثت) کے بعد کوئی شخص نبی کی حیثیت سے مبعوث نہیں ہو گا۔ رہا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا معاملہ تو وہ ان انبیاء میں سے ہیں جنہیں آپ ﷺ (کی بعثت) سے قبل نبوت سے سرفراز کیا گیا تھا اور جب وہ دوبارہ آئیں گے تو حضرت محمد ﷺ کی شریعت کے پیرو ہوں گے اور انہی کے قبلہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھیں گے گویا کہ وہ آپ ﷺ کی امت کے ایک فرد ہوں گے۔

ابن ابی العز الحنفی (المتوفی:792ھ)

" (وكل دعوى النبوة بعده فغي وهوى) ش: لما ثبت أنه خاتم النبيين، علم أن من ادعى بعده النبوة فهو كاذب. "[21]

ترجمہ: اور نبوت کا ہر دعوی اس کے بعد جھوٹا اور فضول ہے، جبکہ یہ ثابت ہوا کہ نبی پاک ﷺ خاتم النبیین ہیں، اس جاننے کے بعد اگر کسی نے نبوت کا دعوی کیا تو وہ کذاب ہیں۔

علامہ سعد الدین تفتازانی(م791ھ)

"وقد دل كلامه وكلام الله المنزل عليه أنه خاتم النبيين وأنه مبعوث إلى كافة الناس بل الى الجن والانس ثبت أنه آخر الأنبياء"[22]

ترجمہ: حضور پاک ﷺ کا کلام اور کلام الہی جو آپ ﷺ پر نازل ہوا ہے اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے سلسلہ نبوت ختم کر دیا ہے اور آپ ﷺ تمام کائنات انسانی بلکہ تمام جنات اور انسانوں کی طرف مبعوث ہوئے ہیں۔ قرآن اور احادیث مبارکہ سے ثابت ہے کہ آپ ﷺ آخری نبی ہیں۔

امام زین الدین ابن نجیم(م970ھ)

"إذا لم يعرف أن محمدا صلى الله عليه وسلم آخر الأنبياء فليس بمسلم، لأنه من الضروريات"[23]

ترجمہ: جب کسی یہ علم تک نہ ہو کہ محمد ﷺ آخری نبی ہیں تو وہ شخص مسلمان نہیں، کیونکہ یہ مسئلہ ضروریات دین سے ہے۔

خلاصہ بحث

ائمہ امت کی مذکورہ تصریحات، تشریحات اور دلائل واقوال سے ثابت ہوا کہ امت نے خاتم النبیین کا مطلب ہمیشہ یہی سمجھا کہ محمد ﷺ آخری نبی ہیں۔ آپ ﷺ کے بعد قیامت تک ہر قسم کی نبوت اور رسالت کا سلسلہ بند ہو چکا ہے۔ اس لیے آپ ﷺ کے بعد جو شخص بھی نبوت ورسالت کا دعویٰ کرے اور پھر اس دعویٰ کو ثابت کرنے کے لیے کتنی ہی تاویلیں کریں، یہ شخص بالاجماع کافر ہے۔ اور صرف اسے ہی نہیں بلکہ اسے سچا ماننے والوں کو بھی اس دائرہ میں شامل کیا جائے گا یعنی اسے بھی کافر کہا جائے گا۔ کیونکہ اس عقیدہ ختم نبوت پر قرآن کا صریح دلیل موجود ہے اور مفہوما بہت سے دلائل موجود ہے اور اسی طرح احادیث مبارکہ سے کثیر تعداد میں اس عقیدہ پر دلائل موجود ہے جو تواتر کے حد تک پہنچ گئی ہیں۔ اس کا منکر کافر، مرتد اور زندیق ہے بالاجماع امت۔

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.

حوالہ جات (References)

[1]۔ أحمد بن فارس بن زكرياء القزويني الرازي، أبو الحسين (المتوفى: 395هـ) الكتاب: معجم مقاييس اللغة، باب الخاء والتاء وما يثلثهما، المحقق: عبد السلام محمد هارون، ج2/ص245۔ الناشر: دار الفكر، عام النشر: 1399هـ 1979م۔

Ahmed bin Faris bin Zakaria AlQazwini AlRazi, Abu AlHussein (deceased: 395 AH) Book: Dictionary of Language Standards, Chapter on the Kha and the Ta and the Third of Them, edited by: Abdul Salam Muhammad Haroun, vol. 2 / p. 245. Publisher: Dar AlFikr, year of publication: 1399 AH 1979 AD.

[2]۔ أبو بكر محمد بن الحسن بن دريد الأزدي (المتوفى: 321هـ) الكتاب: جمهرة اللغة،، المحقق: رمزي منير بعلبكي، ج1/ص389، الناشر: دار العلم للملايين – بيروت، الطبعة: الأولى، 1987م۔

Abu Bakr Muhammad bin AlHasan bin Duraid AlAzdi (deceased: 321 AH) Book: Jamahrat AlLughah, Editor: Ramzi Munir Baalbaki, vol. 1 / p. 389, Publisher: Dar AlIlm LilMillain Beirut, Edition: First, 1987 AD.

[3]۔ محمد بن مكرم بن على، أبو الفضل، جمال الدين ابن منظور الأنصاري الرويفعى الإفريقى (المتوفى: 711هـ) الكتاب: لسان العرب، فصل الخاء المعجمه، ج12/ص163، الناشر: دار صادر – بيروت، الطبعة: الثالثة 1414 هـ۔

Muhammad bin Makram bin Ali, Abu AlFadl, Jamal AlDin Ibn Manzur AlAnsari Al Ruwaifa'i AlIfriqi (died: 711 AH) Book: Lisan AlArab, Fasl AlKha' AlMu'jamah, vol. 12 / p. 163, Publisher: Dar Sader Beirut, Edition: Third 1414 AH۔

[4]۔ شمس الدين، أبو العون محمد بن أحمد بن سالم السفاريني الحنبلي (المتوفى: 1188هـ) الكتاب: لوامع الأنوار البهية، ج1/ص49، الناشر: مؤسسة الخافقين ومكتبتها – دمشق، الطبعة: الثانية 1402 هـ 1982 م۔

Shams alDin, Abu alAwn Muhammad bin Ahmed bin Salem alSafarini alHanbali (died: 1188 AH), book: Lawa'a alAnwar alBahiyya, vol. 1/p. 49, publisher: AlKhafiqin Foundation and its library Damascus, second edition 1402 AH 1982 AD.

[5]۔ سورت احزاب: 40۔

Surat AlAhzab: 40.

[6]۔ سورت مائدہ: 3۔

Surah Maidah: 3.

[7]۔ سورت سبا: 28۔

Surah Saba: 28.

[8]- مسلم بن الحجاج أبو الحسن القشيري النيسابوري (المتوفى: 261هـ) الكتاب: المسند الصحيح المختصر بنقل العدل عن العدل إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم، كتاب الفضائل، باب ذكر كونه ﷺ خاتم النبيين، المحقق: محمد فؤاد عبد الباقي، ج4/ص1791/الرقم 2286، الناشر: دار إحياء التراث العربي – بيروت۔

Muslim bin AlHajjaj Abu AlHasan AlQushayri AlNaysaburi (died: 261 AH) Book: Al Musnad AlSahih Concise Transmission of Justice from Justice to the Messenger of God, may God bless him and grant him peace, The Book of Virtues, Chapter on mentioning that he, may God bless him and grant him peace, is the Seal of the Prophets, edited by: Muhammad Fouad Abdul Baqi, vol. 4/p. 1791/ No. 2286, Publisher: Arab Heritage Revival House Beirut.

[9]- محمد بن عيسى بن سَوْرة بن موسى بن الضحاك، الترمذي، أبو عيسى (المتوفى: 279هـ) الكتاب: سنن الترمذي، كتاب أبواب الرؤيا، باب ذهبت النبوة الخ، تحقيق وتعليق: أحمد محمد شاكر (جـ 1، 2) ومحمد فؤاد عبد الباقي (جـ 3) وإبراهيم عطوة عوض المدرس في الأزهر الشريف (جـ 4، 5) ج4/ص533/الرقم 2272، الناشر: شركة مكتبة ومطبعة مصطفى البابي الحلبي – مصر، الطبعة: الثانية، 1395 هـ 1975 م۔

Muhammad bin Isa bin Sura bin Musa bin AlDahhak, AlTirmidhi, Abu Issa (deceased: 279 AH) Book: Sunan AlTirmidhi, Book of Chapters on Visions, Chapter on Prophecy Gone, etc., investigation and commentary by: Ahmed Muhammad Shaker (vol. 1, 2) and Muhammad Fouad Abdel Baqi (Part 3) And Ibrahim Atwa Awad, the teacher at AlAzhar Al Sharif (Part 4, 5) Part 4 / p. 533 / No. 2272, Publisher: Mustafa AlBabi AlHalabi Library and Press Company Egypt, Second Edition, 1395 AH 1975 AD.

[10]- أبو عبد الله الحاكم محمد بن عبد الله بن محمد بن حمدويه بن نُعيم بن الحكم الضبي الطهماني النيسابوري المعروف بابن البيع (المتوفى: 405هـ) الكتاب: المستدرك على الصحيحين، كتاب التواريخ المتقدمين الخ، تحقيق: مصطفى عبد القادر عطا، ج2/ص597/الرقم 4012، الناشر: دار الكتب العلمية – بيروت، الطبعة: الأولى، 1411 – 1990۔

- Abu Abdullah AlHakim Muhammad bin Abdullah bin Muhammad bin Hamdawayh bin Nu'aym bin AlHakam AlDhabi AlTahmani AlNaysaburi, known as Ibn AlBa'i' (deceased: 405 AH) Book: AlMustadrak on the Two Sahihs, Book of Advanced History, etc., edited by: Mustafa Abdul Qadir Atta, vol. 2 / p. 597 / No. 4012 Publisher: Dar AlKutub AlIlmiyya Beirut, Edition: First, 1411 1990.

[11] - محمد بن إسماعيل أبو عبدالله البخاري الجعفي(م ھ) الكتاب: صحيح البخاري، كتاب احاديث الأنبياء، باب ما 156 ذكر عن بنى اسرائيل، المحقق: محمد زهير بن ناصر الناصر ،ج4/ص169/الرقم 3455، الناشر: دار طوق النجاة (مصورة عن السلطانية بإضافة ترقيم ترقيم محمد فؤاد عبد الباقي)الطبعة: الأولى، 1422ھ

Muhammad bin Ismail Abu Abdullah AlBukhari AlJaafi (AD 156 AH), Book: Sahih Al Bukhari, Book of Hadiths of the Prophets, Chapter on What was mentioned about the Children of Israel, Editor: Muhammad Zuhair bin Nasser AlNasser, vol. 4 / p. 169 / No. 3455, Publisher: Dar Touq AlNajat (Illustrated by AlSultaniya, adding the numbering of Muhammad Fouad Abdel Baqi) Edition: First, 1422 AH

[12] نوٹ: اس حدیث مبارک میں دواہم پہلوں کی طرف اشارہ کیا گیاہے: ایک یہ کہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام اپنے وقت کے حکمران ہوا کرتے تھے، اور حضور پاک ﷺ نے فرمایا کہ میں بھی اس وقت تمام مسلمانوں کا حاکم ہوں۔ اور دوسری بات کہ میں آخری نبی ہو میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا اس لیے اب حکمرانی میرے بعد خلفاء کریں گے۔

[13] - شهاب الدين محمود بن عبد الله الحسيني الألوسي (المتوفى: 1270ھ) الكتاب: روح المعاني في تفسير القرآن العظيم والسبع المثاني، سورت الاحزاب، آیت 40، المحقق: علي عبد الباري عطية، ج11/ص213، الناشر: دار الكتب العلمية – بيروت، الطبعة: الأولى، 1415 ھ

Shihab alDin Mahmoud bin Abdullah alHusseini alAlusi (died: 1270 AH) Book: Ruh al Ma'ani fi Tafsir al Qur'an al Grand wa al Saba' al Mathani, Surat al Ahzab, verse 40, edited by: Ali Abd alBari Atiya, vol. 11/p. 213, publisher: Dar alKutub alIlmiyyah Beirut, edition: The first, 1415 AH

[14] - أبو حامد محمد بن محمد الغزالي الطوسي (المتوفى: 505ھ) الكتاب: الاقتصاد في الاعتقاد، بيان من يجب تكفيره من الفرق، وضع حواشيه: عبد الله محمد الخليلي، ص137، الناشر: دار الكتب العلمية، بيروت – لبنان، الطبعة: الأولى، 1424 ھ 2004م

Abu Hamid Muhammad bin Muhammad al Ghazali al Tusi (died: 505 AH) Book: AlEqtisad fi alBelief, Explaining the Ones from the Sects Who Should Be Takfir, Footnotes: Abdullah Muhammad AlKhalili, p. 137, Publisher: Dar AlKutub AlIlmiyya, Beirut Lebanon, Edition: First, 1424 AH 2004 AD

[15] - أبو محمد عبد الحق بن غالب بن عبد الرحمن بن تمام بن عطية الأندلسي المحاربي (المتوفى: 542ھ) الكتاب: المحرر الوجيز في تفسير الكتاب العزيز، سورت الاحزاب، آیت: 49، المحقق: عبد السلام عبد الشافي محمد، ج4/ص388، الناشر: دار الكتب العلمية – بيروت، الطبعة: الأولى 1422 ھ

Abu Muhammad Abd alHaqq bin Ghalib bin Abd alRahman bin Tammam bin Attiya al Andalusi alMuharbi (died: 542 AH) Book: The brief editor in the interpretation of the Noble

Book, Surat alAhzab, verse: 49, editor: Abd alSalam Abd alShafi Muhammad, vol. 4/p. 388, publisher: Dar AlKutub AlIlmiyyah Beirut, First Edition 1422 AH

[16]- الموفق أحمد مكي، مناقب الإمام الاعظم أبي حنيفة، ج1/ص161۔

AlMuwaffaq Ahmad Makki, Manaqib of the Great Imam Abu Hanifa, vol. 1/p. 161.

[17]- ينسب: لعبد الله بن عباس رضي الله عنهما (المتوفى: 68هـ)جمعه: مجد الدين أبو طاهر محمد بن يعقوب الفيروزآبادى (المتوفى: 817هـ) الكتاب: تنوير المقباس من تفسير ابن عباس، ج1/ص354، الناشر: دار الكتب العلمية – لبنان۔

Attributed to: Abdullah bin Abbas may God be pleased with them both (deceased: 68 AH) Compiled by: Majd alDin Abu Taher Muhammad bin Yaqoub alFayrouzabadi (deceased: 817 AH) Book: Tanweer alMiqbas from Tafsir Ibn Abbas, vol. 1 / p. 354, publisher: Dar al Kutub alIlmiyya Lebanon .

[18]- محمد بن جرير بن يزيد بن كثير بن غالب الآملي، أبو جعفر الطبري (المتوفى: 310هـ) الكتاب: جامع البيان في تأويل القرآن، سورت الأحزاب:40، المحقق: أحمد محمد شاكر، ج20/278، الناشر: مؤسسة الرسالة، الطبعة: الأولى، 1420 هـ 2000م۔

Muhammad bin Jarir bin Yazid bin Kathir bin Ghalib AlAmli, Abu Jaafar AlTabari (deceased: 310 AH) Book: Jami' AlBayan fi Interpretation of the Qur'an, Surat AlAhzab: 40, Editor: Ahmed Muhammad Shaker, vol. 20/278, Publisher: AlResala Foundation, Edition: First 1420 AH 2000 AD.

[19]- عبد الله بن أحمد بن علي الزيد، الكتاب: مختصر تفسير البغوي، سورت الأحزاب:40، ج5/ص757، الناشر: دار السلام للنشر والتوزيع – الرياض، الطبعة: الأولى، 1416ه

.Abdullah bin Ahmed bin Ali AlZaid, Book: Summary of Tafsir AlBaghawi, Surat AlAhzab: 40, vol. 5 / p. 757, Publisher: Dar AlSalam for Publishing and Distribution Riyadh, Edition: First, 1416 AH.

[20]- أبو القاسم محمود بن عمرو بن أحمد، الزمخشري جار الله (المتوفى: 538هـ) الكتاب: الكشاف عن حقائق غوامض التنزيل، سورت الأحزاب:40، ج3/ص544، الناشر: دار الكتاب العربي، بيروت، الطبعة: الثالثة 1407 هـ

Abu AlQasim Mahmoud bin Amr bin Ahmed, AlZamakhshari Jar Allah (deceased: 538 AH) Book: AlKashshaf 'an Fakīqāt Ghumayyāb alTanzīl, Surat AlAhzab: 40, vol. 3 / p. 544, Publisher: Dar AlKitab AlArabi, Beirut, Edition: Third 1407 AH

[21]- صدر الدين محمد بن علاء الدين عليّ بن محمد ابن أبي العز الحنفي، الأذرعي الصالحي الدمشقي (المتوفى: 792هـ) الكتاب: شرح العقيدة الطحاوية،عموم بعثته صلى الله عليه وسلم،تحقيق: شعيب الأرنؤوط عبد الله بن المحسن التركي،ج1/ص167،الناشر: مؤسسة الرسالة – بيروت،الطبعة: العاشرة، 1417هـ 1997م

Sadr alDin Muhammad ibn Alaa alDin Ali ibn Muhammad ibn Abi alIzz alHanafi, alAdhra'i alSalihi alDimashqi (died: 792 AH), book: Explanation of the Tahawi Creed, the Generality of His Mission, may God bless him and grant him peace, edited by: Shuaib alArnaut Abdullah ibn alMuhsin alTurki, vol. 1/p. 167, Publisher: AlResala Foundation Beirut, Edition: Tenth, 1417 AH 1997 AD

[22]-سعد الدين مسعود بن عمر التفتازاني(م1014هـ)الكتاب:شرح العقائد النسفية،باب في ارسال الرسل،ص127،الناشر:دار أحياء التراث العربي۔

Saad alDin Masoud bin Omar alTaftazani (AD 1014), book: Explanation of the Nasfi Beliefs, Chapter on Sending Messengers, p. 127, Publisher: Dar Revival of Arab Heritage.

[23]- زين الدين بن إبراهيم بن محمد، المعروف بابن نجيم المصري (المتوفى: 970هـ) الكتاب: الْأَشْبَاهُ وَالنَّظَائِرُ عَلَى مَذْهَبِ أَبِيْ حَنِيْفَةَ النُّعْمَانِ،الفن الثاني،باب الردة،وضع حواشيه وخرج أحاديثه: الشيخ زكريا عميرات،ص161،الناشر: دار الكتب العلمية، بيروت – لبنان،الطبعة: الأولى، 1419 هـ 1999م

Zain alDin bin Ibrahim bin Muhammad, known as Ibn Najim alMasry (died: 970 AH) Book: The likes and counterparts according to the doctrine of Abu Hanifa alNu`man, the second art, Chapter on reply, he put his footnotes and included his hadiths: Sheikh Zakaria Amirat, p. 161, Publisher: Dar alKutub alIlmiyyah , Beirut – Lebanon, first edition, 1419 AH 1999 AD